حماد اللہ مشتاق نام رکھنا

مجیب: ابوحفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2089

تاریخ اجراء: 03ربیع الثانی1445ھ/19اکتوبر2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا بچے کا نام حماد اللہ مشتاق رکھ سکتے ہیں؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

حماد، حمد سے مبالغہ کا صیغہ ہے، اس کا معنی ہے: "بہت زیادہ حمد (تعریف) کرنے والا۔" اور "حماد اللہ" کا معنی ہے: "اللہ کی بہت زیادہ حمد کرنے والا۔" اور مشتاق کا مطلب ہے۔ "خواہشمند، منتظر وغیرہ۔" لہذا یہ نام رکھا جاسکتا ہے۔

فیروز اللغات میں ہے "حماد: بہت زیادہ تعریف کرنے والا۔" (فیروز اللغات، ص575، فیروز سنز، لاہور)

فیروز اللغات میں ہے "مشتاق: آرزومند، شائق، خواہاں، طالب، خواہشمند، منتظر۔" (فیروز اللغات، ص1250، فیروز سنز، لاہور)

البتہ! بچوں کے نام رکھنے میں بہتر طریقہ یہ ہے کہ لڑکے کا نام اولا صرف "محمد" رکھا جائے تاکہ نام محمد رکھنے کی جو فضیلت ہے وہ حاصل ہو اور پھر پکارنے کے لیے انبیاء، صحابہ، اولیاء وغیرہ نیک لوگوں کے نام پر نام رکھا جائے، تاکہ ان کی برکت حاصل ہو۔ اور حدیث پاک میں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی جو ترغیب ارشاد فرمائی گئی، اس پر عمل بھی ہو۔

محمد نام رکھنے کی فضیلت:

کنز العمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "من ولد له مولود ذكر فسماه محمدا حبالي وتبركا باسمي كان هو ومولوده في الجنة" ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہوا اور وہ میری محبت

اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔(کنز العمال، ج16، ص422، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

ردالمحتار میں مذکورہ حدیث کے تحت ہے"قال السیوطي: هذا أمثل حديث ورد في هذا الباب وإسناده حسن"ترجمہ: علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ نے فرمایا: جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں، یہ حدیث ان سب میں بہتر ہے اور اس کی سند حسن ہے۔(ردالمحتار علی الدرالمختار، کتاب الحظر والاباحۃ، ج6، ص417، دار الفکر، بیروت)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے:"تسموا بخيار كم"ترجمہ: اچھوں کے نام پر نام رکھو۔(الفردوس بماثور الخطاب، جلد2، صفحہ58، حدیث2328، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

بہار شریعت میں ہے "بچہ کا اچھا نام رکھا جائے۔ ہندوستان میں بہت لوگوں کے ایسے نام ہیں جن کے کچھ معنی نہیں یا اون کے برے معنی ہیں ایسے ناموں سے احتراز کریں۔ انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین وبزرگان دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شامل حال ہو۔"(بہار شریعت، ج03، حصہ15، ص356، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم